Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۴ { مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء } نمبر ۳۹

حصہ اول۔

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار :- (موصولہ مطبع ۹ ستمبر ۱۹۳۳ء) واقع ۷ ستمبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

عرضداشت ملاحظہ ہوئی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

۱- یکم ستمبر ۱۹۳۳ء کو روبکار اجلاس خواص جاری ہوا تھا کہ جسٹس ارشاد اللہ خان بہادر کی رخصت ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء سے آخر جولائی ۱۹۳۶ء تک منظور کیجاتی ہے۔" اب حکم دیا جاتا ہے کہ بجائے ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کے ۷ ستمبر ۱۹۳۳ء سے آخر جولائی ۱۹۳۶ء تک رخصت منظور ہے۔ اور ان کی رخصت کے زمانہ میں ہائی کورٹ اور عدالت ہائے جوڈیشل کے تغیر و تبدل کے انتظام کے جو ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء سے احکام جاری کئے گئے تھے۔ اب ان احکام کا عملدرآمد ۷ ستمبر ۱۹۳۳ء سے کیا جائے۔

۲- کمیٹی مال کے پریسیڈنٹ بجائے جسٹس ارشاد اللہ خان کے صاحب چیف جسٹس بہادر پریسیڈنٹ مقرر ہوں۔

۳- مسٹر ارشاد اللہ خاں بہادر ہمارے سلام کو مسوری حاضر ہوسکتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا تعمیلاً صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ منسٹرز صاحبان بہادر۔ سکریٹری صاحبان ہائی کورٹ۔ کونسل خاندان۔ جملہ افسران صیغہ ریاست کے پاس بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۱۰ ستمبر ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب آفیشیٹنگ منسٹر بہادر)

حکم :- (موصولہ مطبع ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء) واقع ۹ ستمبر ۱۹۳۳ء کیمپ مسوری

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

مرضیہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت رعایتی یکماہ مطلوبہ اے۔ ایچ۔ سی۔ لشوتز از ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء بضرورت ذاتی۔ بذمہ داری محمد ولی

بموجب رپورٹ۔ اے۔ ایچ۔ سی۔ لشوتز کی ایک ماہ کی رخصت یوم استفادہ سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں محمد ولی کام کا ذمہ دار ہوگا۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۸ ستمبر ۱۹۳۳ء (مسوری) دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- واقع ۱۰ ستمبر ۱۹۳۳ء

مثبتہ ڈی او فار صاحب ہوم منسٹر بہادر موسومہ صاحب چیف منسٹر بہادر در بارہ صدور حکم منسوخی رخصت اتفاقیہ ۸ یوم سید تقی صاحب منظور شدہ از یکم ستمبر ۱۹۳۳ء

بوجہ عدم استفادہ

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ حسب رپورٹ سید تقی صاحب کی رخصت اتفاقیہ ۹ یوم من ابتدائے یکم ستمبر ۱۹۳۳ء منظور شدہ سابقہ بوجہ عدم استفادہ منسوخ کیجاتی ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب فائنانس منسٹر بہادر

حکم:- مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب رپورٹ مسٹر مارجوری براؤن کی رخصت دو ماہ بوضع تنخواہ از یکم اگست ۱۹۳۳ء تا ۳۰ ستمبر ۱۹۳۳ء بوجہ علالت منظور کیجاتی ہے۔ حکم ہذا مع کاغذات منسلکہ برائے کارروائی ضابطہ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب فائنانس منسٹر بہادر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کے خدمت میں مرسل ہوں۔

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

روبکار:- مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ چونکہ وحید اللہ خان سابق معاون منصرم ملازمان صدر کی علیحدگی کسی شکایت مندرجہ رپورٹ سررشتہ صدر کی بنا پر نہیں ہوئی ہے لہذا ان کو ملازمت سابقہ پر بہ تنخواہ سابق بحال کیا جاتا ہے۔ فدا علی خاں جو وحید اللہ خان کی بجائے مقرر ہوئے تھے ملازمت سے سبکدوش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بائی آرڈر

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم:- مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۳۳ء

نقل ڈی او صاحب ریونیو منسٹر بہادر موسومہ صاحب چیف منسٹر بہادر کہ حبیب اللہ ہیڈ مستری وارڈروبس ۱۵ اگست ۱۹۳۳ء کو تین یوم رخصت اتفاقیہ پر اپنے وطن گئے تھے اب حسب استدعائے ناسبردہ بغرض درستی مکان بہ تنسیخ رخصت اتفاقیہ تین یوم رخصت رعایتی اٹھارہ یوم بعوض رخصت از ۱۵ اگست لغایت یکم ستمبر ۱۹۳۳ء بہ ... صاحب انجینیر بہادر [illegible]

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ حبیب اللہ ہیڈ مستری وارڈروبس کی اٹھارہ یوم کی رعایتی رخصت بصورت خاص از ۱۵ اگست تا یکم ستمبر ۱۹۳۳ء منظور کیجاتی ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:- مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۳۳ء

حسب استدعائے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر ڈاکٹر ایچ۔ اے۔ شاہ ڈینٹسٹ کو صدر ہاسپٹل میں بطور آنریری ڈاکٹر مستقل کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء

درخواست امجد حسین خان سابق ملازم محافظخانہ صدر مع کیفیت سررشتہ صدر ملاحظہ ہوئی۔ جس سے واضح ہے کہ سلسلہ گمشدگی مثل جو ملازمان برخاست ہوئے ہیں۔ اونمیں سے نیاز حسین خان کو اجلاس ہمایوں سے بماہ اگست سنہ ۱۹۳۲ء اجازت ملازمت عطا ہوچکی ہے

لہذا، امجد حسین خاں درخواست گذار کو بھی ریاست میں ملازمت کی اجازت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجراے احکام سررشتہ جیلر کو مرسل ہو ایک ایک نقل جو نیر صاحبان بہادر کو پاس آئیگی ایک نقل درج گزٹ ہو

باقی آرڈر
دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۰ ستمبر

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعاے صاحب ریونیو منسٹر بہادر منشی حبیب حسین لائبریرین شاہرہ دو صد ماہوار (تین سو روپیہ) کی مدت ملازمت میں یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء سے ایک سال کی توسیع منظور رہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے اجراے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(باقی آرڈر)
دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۳۲ء

منشی محمد ممتاز علیخاں صاحب مستاجر (سابق تحصیلدار) ایک ضرب بندوق دونالی کارتوسی بارہ بور برج لوڈنگ نمبری ۶۲۵۴ ایک ضرب پستول ولایتی شش فیرہ ۴۵۵ بور نمبری ۱۵۱ لاک رینڈسن لندن اور ایک قبضہ تلوار نمبری ۲۰۰ کل ستہ اسلحہ بنشائے روبکار اجلاس ہمایوں مرقومہ ۱۸ اپریل سنہ ۱۹۳۲ء بلا لائسنس داشت کے مجاز ہیں۔ چونکہ ایک ضرب بندوق دونالی کارتوسی نمبری ۱۰۰ خرید کردہ از مبارک علیخان لائسنسدار نمبر ۲۵۷ خارج شدہ از لائسنس سنہ ۳۲ء نمبری ۳۱۲ بحکم ۲۰ فروری سنہ ۱۹۳۲ء نمبری ۲۵۰ بحیثیت اختیارات مجسٹریٹی خود تحصیل پاتسرج نمبر (۹) رجسٹر مذکور العصہ بنام منشی محمد ممتاز علیخاں صاحب بلا لائسنس درج ہوئی ہے۔ اور بندوق مذکور بوجہ سبکدوشی ملازمت وہ بلا لائسنس داشت کے مجاز نہیں ہے اور بدستور بلا لائسنس رکھنے کی اجازت کے خواستگار ہیں لہذا۔

حکم ہوا کہ

منشی ممتاز علیخاں صاحب کے نام چہارم اسلحہ مشتہرہ بالا بدستور بلا لائسنس آئندہ کاغذات پر شامل شمل متعلق ہو کر احکام اطلاعی جاری ہوں۔

(حسب الحکم) دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار — واقع ۱۲ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوے۔ حسب استدعائے صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر۔ مواضعات نوآبادی کے لئے ڈاکٹر آندر نراین ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ڈی۔ پی۔ ایچ کا عارضی تقرر بمشاہرہ یکصد روپیہ ماہوار برائے چار ماہ منظور رہے۔ تنخواہ یوم کارکردگی سے ملیگی۔ فی الحال بجٹ میڈیکل ڈپارٹمنٹ کی مد مشاہرات میں بسلسلۂ خلوی آسامی اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر مبلغ دو سو ساٹھ روپیہ ماہانہ کی بچت ہے۔ مبلغ ایکسو چالیس روپیہ کی منتقلی کسی دوسری مد سے مد مشاہرات میں بوقت ضرورت کر لیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتۂ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار — واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

ٹیلیفون پر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے اطلاع دی کہ اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم نے مجکو مسوری طلب فرمایا ہے۔ میری عدم موجودگی میں صاحب فائنینس منسٹر بہادر علاوہ اپنے کام کے صاحب چیف منسٹر بہادر اور میرے کام کو انجام دینگے۔ نیز اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر "بائی آرڈر" احکام جاری کرینگے۔ اور خاص باغ میں شب کو مسٹر جسٹس معظم علیخان بہادر قیام کرینگے۔

لہذا حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بخدمت صاحب فائنینس منسٹر بہادر مرسل ہو۔ ایک نقل مسٹر جسٹس معظم علیخان بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار — واقع ۱۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

چونکہ سید محمد عباس صاحب زیدی یو۔ پی۔ سی۔ ایس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی تنخواہ میں مبلغ تیس روپیہ کی ترقی ۲۶ ستمبر ۳۳ء سے گورنمنٹ میں ہوئی ہے لہذا انکی تنخواہ موجودہ میں تیس روپیہ کا اضافہ ۲۶ ماہ حال سے منظور کیا جاتا ہے۔ ریونیو ڈپارٹمنٹ کی سمری رپورٹ سے واضح ہے کہ اس اضافہ سے ختم سال تک مد مشاہرات میں بوجہ گنجایش کسی قسم کی توسیع یا منتقلی کی ضرورت نہوگی۔ بنابرآن

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع رپورٹ متعلق برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتۂ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار [illegible]

واقع ۱۱ ستمبر ۱۹۳۳ء
کیب ... سوری

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بملاحظہ گزٹ مطبوعہ ۹ ستمبر ۱۹۳۳ء واضح ہوا کہ روبکار ترمیم تاریخ رخصت جیش ارشاد اللہ خان بہادر مجریہ [illegible] ستمبر ۱۹۳۳ء کا گزٹ میں اندراج نہیں ہوا۔ تاریخ رخصت بجائے [illegible] ستمبر کے [illegible] ستمبر ۱۹۳۳ء منظور کی گئی ہے۔

ڈپٹی سکریٹری صدر اور منیجر مطبع سے عدم اندراج گزٹ کی بابت استفسار کیا جائے۔ کہ روبکار مذکور کس کی غفلت سے درج گزٹ ہونے سے رہ گیا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل حکم واپس اجلاس کیا جائے۔

۱۲ ستمبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب منسٹر بہادر [illegible]